Q: 1

حقوقِ نسواں کی موجودہ تحریکیں اور اسلام:

عورتوں کے معاملات میں میری
وصیت حاصل کرلو، عورتوں کے
بارے میں اللہ سے ڈرتے
رہنا --- (صحیح البخاری: 3731)

حقوقِ نسواں کی تین تحریکوں میں عورت کے انفرادی، سماجی، سیاسی اور معاشی حقوق کے حصول پر بات کی گئی ہے ان کی بانی میری والسٹن کرافٹ (Mary Wollstoncraft) کو قرار دیا جاتا ہے مگر 1792 میں شروع ہونے والی عورتوں کی بات میں یہ کیسے بھولا دیا گیا کہ 1200 سال قبل جب لڑکی کو زندہ درگور کر دیا جاتا تھا تب اسلام نے عورت کو زندہ رہنے کا حق دیا اسلام کو غیر نسوانی مذہب کہا جاتا ہے آج کی تحریکوں میں جب اسلام کو قبول کرنے والی کی بات ہو یا اسلام کی شہید کی بات ہو اسلام میں جنگ کی منصوبہ بندی ہو یا پھر معاشی حیثیت رکھنے والی ہو، وہ عورت ہی ہے۔ اس لئے اسلام واحد مذہب ہے جس نے شروع عورت کو ہر شعبہ زندگی میں برابر اور یکساں اہمیت دی ہے۔

حقوقِ نسواں کی پہلی تحریک:

حقوقِ نسواں کی پہلی تحریک میں عورتوں کے لئے ووٹ کا حق مانگا گیا۔

اس تحریک میں عورتوں نے سیاسی حقوق کی بات کی اور برابری کے حقوق کا مطالبہ رکھا۔ اس میں عورتوں کو مردوں کے مقابلے میں کم تر سمجھنے کی شکایت کی۔

اسلام اور حقوق نسواں کی پہلی تحریک کے مطالبے:

اس تحریک میں عورتوں نے جو جو حقوق اٹھارویں صدی میں مانگیں وہ حقوق اسلام آج سے 1400 سال پہلے ہی مسلمان عورتوں کو دے چکا ہے۔

(i) برابری کا حق:

اسلام میں عورت کو برابری کے حقوق دیے گئے ہیں اور قرآن میں مرد و عورت کا امتیاز نہیں کیا گیا۔ بلکہ قرآن پاک میں مخاطب کر کے فرمایا ہے:

"یا ایہا الناس"

ترجمہ: اے لوگوں!

یا ایہا الذین امنوا!

ترجمہ: اے لوگوں جو ایمان لائے!

قرآن پاک میں کہیں بھی "مردوں" یا "مرد" کہہ کے مخاطب نہیں کیا گیا۔

(ii) ووٹ کا حق

ووٹ کے حق سے مراد ہے عورتوں کو بھی مردوں کی طرح اپنے معاملات برابری سے بیان کرنا ہے۔ اس لئے تمام مسلم ممالک میں عورت کو ووٹ کا حق حاصل ہے۔ یہاں تک کہ دنیا کی پہلی مسلمان وزیراعظم محترمہ بے نظیر بھٹو بھی مسلمان ملک سے ہی ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان میں "نیشنل اسمبلی میں 33% نشستیں عورتوں کے لئے مختص ہیں۔" (آئین پاکستان 1973)

(iii) علم حاصل کرنے کا حق:

حقوق نسواں کی پہلی تحریک میں عورتوں نے علم کا حق بھی مانگا جبکہ اسلام کی پہلی وحی جو نازل ہوئی اس کا پہلا لفظ تھا:

ترجمہ: "پڑھو! اپنے رب کے نام سے"

(العلق: 1)

اس کے علاوہ اسلام میں نبی پاکؐ کے دور میں بھی صحابہ کرام کی بیویاں اور نبی پاک کی زوجہ بھی علم دینے کی محفلیں سجاتی تھیں۔ اسی طرح بہت سی احادیث حضرت عائشہؓ سے مروی ہیں۔

حقوقِ نسواں کی دوسری تحریک:

حقوق نسواں کی دوسری

تحریک میں قانونی اصلاحات اور ترقی کے مطالبات کیے گئے ہیں

اسلام اور حقوق نسواں کی تحریک دوم:

دوسری تحریک میں جو بھی مطالبات کیے گئے اسلام نے وہ سارے حقوق پہلے ہی مسلمان عورت کو عطا کر دیے تھے

(ا) معاشی حقوق:

اسلام کی تاریخ میں زوجہ حضرت محمد ﷺ حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا اپنا کاروبار کرتی تھیں اس کے علاوہ اسلام نے عورت کو درج ذیل معاشی حقوق دیے ہیں

- **حقِ وراثت:** اسلام نے عورت کو وراثت میں مخصوص حصہ دیا ہے

"بیوہ کو 1/8 حصہ... اگر بیوہ کی اولاد نہ ہو تو 1/4 ... بیٹی 1/2 اگر نرینہ اولاد نہ ہو ... بیٹی 1/3 حصہ اگر بھائی ہو باپ کے حصے سے" (سورۃ النساء)

- **نان و نفقہ:**

اسلام میں شوہر کو نان و نفقہ کا ذمہ دار ٹھہرایا ہے عورت کی تمام ضروریات پوری کرنا اس کے شوہر کا فرض ہے

(۹) حاملہ عورت کی اہمیت

دوسری تحریک میں حاملہ عورت کے لیے چھٹیوں اور اس کے الگ حقوق کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ لیکن اسلام میں حاملہ عورت کی بہت اہمیت ہے۔

(الحدیث)

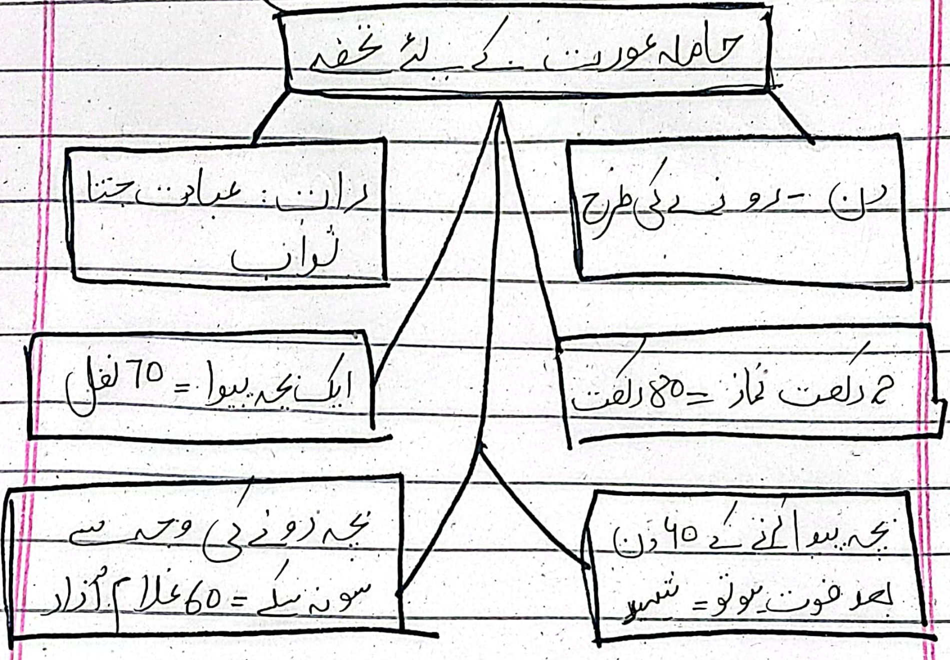

موجودہ دور کے عورتوں کے مسائل اور اسلام:

(i) موجودہ دور میں عورتوں نے عورت مارچ میں بینر اٹھائے اور اپنے حقوق مانگنے کے لیے سڑک پر نکلی ہوئی ہیں۔ اسلام نے یہ حقوق پہلے ہی عطا کیے ہوئے ہیں

جسکی تفصیل درج ذیل ہے۔

موجودہ دور کی عورت		اسلام
اگر دوپٹہ اپنا پہننا ہے تو آنکھوں پر باندھو (عورت مارچ)	⇐	مومن مردوں سے کہہ دو اپنی نگاہیں نیچی رکھیں (القرآن)
اپنا کھانا خود گرم کرو	⇐	اور اپنی بیویوں کا ہاتھ بٹاؤ (الحدیث)
میری بیٹی پڑھے گی	⇐	علم حاصل کرو خواہ تمہیں چین ہی کیوں نہ جانا پڑے (الحدیث)
جہیز ایک لعنت ہے	⇐	اور اپنی بیویوں کو مہر عطا ادا کرو... اور نان و نفقہ کا انتظام کرو۔ (النساء)

خلاصہ بحث:

اوپر دی گئی وضاحت سے یہ بات ثابت ہو گئی ہے کہ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات ہے جو عورتوں کو انفرادی، سیاسی، سماجی، معاشی تحفظ فراہم کرتا ہے

جو تحفظ حقوق نسواں کی تحریکوں میں مانگا
گیا ہے۔ اسلام نے زندہ رہنے کے حق سے کر ووٹ
کا حق اور وراثت کا حق بھی دیتا ہے اور
موجودہ دور میں عورتوں کو جن مسائل کا
سامنا ہے ان کا بھی حل حدیث اور قرآن
میں موجود ہے